

مرتب: عبدالرشید عراقی
صفحات: 159
تبلیغہ نگار: عبدالحمود قدوسی
ناشر: مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور

کتاب و سنت ہی دراصل محور اسلام اور منبع رشد و پدایت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اصحاب الحدیث نے نہ صرف انہی کو مشغل راہ بنا لی بلکہ بفضل الہی انہی حفاظت اور نشر و اشاعت میں ایسی گرانقدر خدمات سر انجام دیں کہ جن کی مثال تک تاریخ عالم میں نہیں ملتی۔ جس کا اعتراف خود اغیار بھی کرنے پر مجبور ہیں۔ بر صغیر کی تاریخ پر ہم نگاہ دوڑا میں تو ”قاfillsہ حدیث“ میں شامل ان نقوص قدسیہ کی ایک طویل فہرست ہماری نظر کے آگے گھوم جاتی ہے۔ جن میں ہر ایک اپنی سعی و کوشش اور خدمات کی بنا پر ”سیر کاروان“ معلوم ہوتا ہے۔

پیش نظر کتاب میں انہی برگزیدہ بستیوں کا جمل ساخت کر پیش کیا گیا ہے۔ جنہوں نے بر صغیر پاک و ہند میں ایسے کارہائے نمایاں سر انجام دیئے جو کہ تاریخ کا زریں باب ہیں۔

کتاب پیش لفظ، مقدمہ اور چار ابواب پر مشتمل ہے۔ مقدمہ میں اول شریعت میں حدیث و سنت کے مقام کی وضاحت اور بر صغیر میں علم حدیث پر رoshni ڈالی گئی ہے۔ اسکے بعد باب اول میں علمائے الحدیث کی تدریسی خدمات جبکہ باب دوم میں علمائے الحدیث کی تصنیفی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ باب سوم دفاع حدیث، تائید حدیث اور انکار حدیث کے جواب میں علمائے الحدیث کی

سرگودھا کی یہ پیشکش علمی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔

قرآنی دعائیں

اور ان کی تاثیر

مرتبہ: پروفیسر جیب الرحمن خلیق

مولانا حبیب الرحمن خلیق صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی، صاحب علم، عالم دین ہیں۔ عرصہ دراز سے درس و تدریس میں مصروف ہیں۔ جامعہ سلفیہ میں بھی مدرسی خدمات سر انجام دیتے رہے ہیں آج کل کلییہ دار القرآن والحمدیث جناح کالونی فیصل آباد میں پڑھا رہے ہیں۔ مولانا موصوف تصنیف و تالیف کا بھی عمدہ ذوق رکھتے ہیں اور عربی سے اردو ترجمہ کرنے میں بھی ان کو مہارت تامہ حاصل ہے۔ پیش نگاہ کتاب میں انہوں نے قرآنی دعاؤں کو جمع کیا ہے اور پھر ان کی تاثیر بیان کی ہے۔ مختلف قرآنی سورتوں کے فضائل بھی بیان کئے گئے ہیں۔ مولانا خلیق صاحب نے یہ کام بروی محنت سے کیا ہے اور صحیح احادیث کی روشنی میں قرآنی دعاؤں کے فضائل و مناقب بیان کرنے کی سعی کی ہے۔ تمام مسلمان بھائی ہیں، بچے، بڑھے اس کتاب میں شامل دعا میں یاد کر کے حظ و افرائھا سکتے ہیں۔ 112 صفحات کی پاکٹ سائز یہ کتاب حاجی غلام رسول، بلاں فہریس یورو P-158 عمران روڈ، خیابان کالونی نمبر 2 فیصل ہوئے اس کتاب کا عسکر شائع کر دیا ہے۔ کتاب کی طباعت، کتابت اور کاغذ اچھا ہے اور ناکٹل بھی خوبصورت ہے ناکٹل پر مولانا حبیب آبادی کے نام کے ساتھ علوی کالا حق شاہزاد غلطی سے لکھا گیا ہے اس کی درستی ضروری ہے۔ امید ہے کہ انور اکیڈمی

اور توازن کے ساتھ میں ڈھلا ہوا خوبصورت محققانہ جواب ہے۔ کتاب اگرچہ مختصر ہے لیکن مولانا حبیب آبادی نے صاحب سیرۃ العمان پر علمی گرفتیں اس قدر مضبوط کی ہیں کہ علامہ شبلی کو بھی اس کا اعتراض کرنا پڑا تھا۔ اور انہوں نے سیرۃ العمان کے اگلے ایڈیشن سے بعض چیزیں حذف کر دی تھیں جن کی نتناہی مولانا حبیب آبادی نے کی تھی۔ بہر حال ”حسن البیان“ ایک علمی و تحقیقی کتاب ہے۔ اس میں قاری کو حدیث، اصول حدیث، سیرت محدثین، علم حدیث اور انہمہ حدیث سے متعلق عمده مباحث پڑھنے کو ملتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس کتاب میں حدیث و فقہ کو ہم پلہ قرار دینے میں علامہ شبلی کی غلط بیانی اور امام ابو حنفیہ کی مرح میں مبالغہ آرائی اور محدثین کی تتفیص پر بھی لائق مصنف نے دھڑلے سے بات کی ہے اور دلائل پیش کر کے بھلی صاحب کی غلط بیانی کا پردہ چاک کر دیا ہے۔ بلاشبہ یہ کتاب اپنے مشمولات کے اعتبار سے بہت عمدہ ہے۔ حسن البیان پہلی مرتبہ 1311ھ میں شائع ہوئی تھی اس کے بعد بھی چھپی۔ اب ایک عرصے سے نایاب تھی۔ اللہ

جزائے خیر دے مولانا محمد اقبال صاحب کو کہ انہوں نے اس کتاب کی اہمیت اور افادیت کو دیکھتے ہیں۔ اس کتاب کی اہمیت اور افادیت کو دیکھتے ہیں۔ اس کتاب کا عسکر شائع کر دیا ہے۔ کتاب کی خوبصورت ہے ناکٹل پر مولانا حبیب آبادی کے نام کے ساتھ علوی کالا حق شاہزاد غلطی سے لکھا گیا ہے اس کی درستی ضروری ہے۔ امید ہے کہ انور اکیڈمی

آزادی سے لکراؤ۔ ☆ دوسروں کی گمراہی کا ہم پر بڑھ گئی ہے۔ مگر افسوس! ہم اس فریضہ کی ادائیگی میں سستی اور کاملی کے شکار ہیں بلکہ اکثر اس جانب کوئی گناہ نہ ہوتا۔ ☆ اپنی کوتاہیوں کے سب توجہ مبذول کرانے پر ان فقرات کا سامنا کرنا پڑتا احتساب چھوڑنا۔ ☆ خوف فتنہ کے باعث احتساب ترک کرنا۔ ☆ لوگوں کے نہ ماننے کی بنا پر اندازی کر کے دشمنی کیوں مول لیں، ”وغیرہ وغیرہ احتساب نہ کرنا۔

اگرچہ کتاب مندرجہ بالا پانچ اشکالات جو کہ اس کی اہمیت سے اعلیٰ اور ان شکوہ و شبہات پر منی ہوتے ہیں۔ جو اس ضمن میں پائے جاتے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب میں انہی بینادی شبہات کا سے علیٰ نکات اور مباحث جمع ہو گئی ہیں۔ مثلاً شخصی ازالہ کتاب و منت کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ کتاب کی تفہیم پانچ حصوں پر مشتمل ہے جو کہ کچھ اس طرح درجہ رکھتی ہے۔ خصوصاً داعیان اسلام کیلئے اسکا ہے۔ ☆ امر بالمعروف اور نهى عن المکر کا شخصی مطالعہ از حد ضروری ہے۔

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور کی طرف سے اہم اعلان

دس کتابیں منت منگوانیں

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور اشاعت دین کا عظیم مرکز ہے۔ اس کی طرف سے اسلامی لٹریچر چھپوا کر بڑے پیمانے پر منت تفہیم کیا جاتا ہے۔ حال ہی میں ادارہ کی طرف سے مندرجہ ذیل دس کتابیں چھپوائی گئی ہیں جو زیر تفصیل ہیں:

۱۔ رشوٹ معاشرے کا خطرناک کینسر	۲۔ اسلامی داڑھی کا مقام
۳۔ پیارے نبی ﷺ کی پیاری دعائیں۔	۴۔ بدعت کی حقیقت
۵۔ اسلام اور الحدیث	۶۔ اصول دین
۷۔ ضرب محمدی	۸۔ ننگے سر نماز
۹۔ مسائل زکوٰۃ	۱۰۔ صیام رمضان

خواہشمند حضرات مبلغ پیپس (25) روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیجن کر منت طلب فرمائیں۔

ادارہ کی طرف سے: الحدیث کے امتیازی مسائل پر مشتمل سات اشتہارات کا مکمل سیٹ صرف 12 روپے کی ڈاک ٹکٹ بھیجن کر منگوائیں اور فریم کرو اکراپے زیر انتظام مساجد و مرکز میں آؤیں اکریں۔ ضروری نوٹ: فریم کرو اکراویں اکرنے کا تحریری وعدہ آنا ضروری ہے۔
نوٹ: لٹریچر کی ترسیل پورہ شعبان تک جاری رہے گی۔ ان شاء اللہ

محمد یاسین راهی، مدیر ادارہ تبلیغ اسلام

جامع پور ضلع راجن پور بجانب پاکستان، فون: 0641-567218

مسائی جلیلہ کے تذکرے پر مشتمل ہے۔ باب چہارم مراجع و مصادر کو لئے ہوئے ہے (جس کو ابواب کی تقسیم میں شامل کرنا توجہ طلب ہے) کتاب میں کپوزنگ کی غلطیاں بھی ملتی ہیں۔ اس کے علاوہ کتاب کو علمائے بر صغیر کی خدمات پر مشتمل ہونے کی بنا پر ”بر صغیر“ میں علمائے الحدیث کی خدمات“ سے منسوب کرنا بہتر معلوم ہوتا ہے۔ بہر حال عبدالرشید عراقی صاحب کی اس سلسلہ میں کاوش قابل تحسین ہے۔ امید کرتے ہیں ہیں کہ آئندہ وہ علمائے الحدیث کی تفسیری خدمات پر مفصل تابعہ تقدیر کریں گے۔

مکتبہ قدوسیہ کا کتاب کو مضبوط، خوبصورت جلد کے ساتھ مارکیٹ میں لانا قابل ستائش ہے۔ امید ہے تاریخ سے شفف رکھنے والے حضرات کیلئے یہ کتاب مفید ثابت ہوگی۔

امر بالمعروف اور نهى عن المنكر کے متعلق شبہات کی حقیقت

مرتبہ: پروفیسر ڈاکٹر فضل الہی حفظہ اللہ

صنفات: 89 قیمت: 45

تبرہ نگار: عبدالحمود قدوسی
ملنے کا پتہ: مکتبہ قدوسیہ رہمان مارکیٹ غزنی شریعت اردو بازار لاہور۔

پروفیسر ڈاکٹر فضل الہی صاحب حفظہ اللہ کی شخصیت دینی و علمی حلقوں میں متاثر تعارف نہیں۔

آپ جہاں تھجھ عالم دین ہیں وہاں پکی عمل و فضل۔ موجودہ حالات میں جبکہ امت بگاڑ کا شکار ہے اہل اسلام پر دعوت و اصلاح کی ذمہ داری مزید